اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی

اور

دو قومی نظریہ

﴿سہ ماہی ''البرہان الحق'' واہ کینٹ ☆☆ شمارہ : اپریل تا جون 2017ء﴾



تحریر: محمد ضیاء الحق چوہان

(گولڈ میڈلسٹ)

ایم فل مطالعہ پاکستان

مجاہدِ اہلِ سنت پبلی کیشنز گوجر خان

مجاہدِ اہلِ سنت پبلی کیشنز گوجر خان

0312 5055259

WEB EDITION



احقر کا مضمون ''اعلیٰ حضرت اور دو قومی نظریہ''

سہ ماہی مجلّہ ''البرہان الحق'' واہ کینٹ کے

شمارہ نمبر 25 (اپریل تا جون 2017ء) میں

شائع ہوا تھا۔ انٹرنیٹ کے قارئین کے لیے

اس کا ویب ایڈیشن مجاہدِ اہلِ سنت پبلی کیشنز کی

جانب سے پیش کیا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین اور وطن کی خدمت کی

توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد ضیاء الحق چوہان

ziaulhaqqadri@gmail.com



يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ

تحقیقی فکری اصلاحی

مجلہ البرھان الحق

سہ ماہی

اپریل-جون 2017ء

واہ کینٹ

ٹی وی پر سحر وافطار شو۔۔نیکی بر باد گناہ لازم کے مصداق

درس رمضان

آٹھ تراویح پڑھ کر بھاگنے والے

اعتکاف کی حالت میں غسل ٹھنڈک

علم فقہ اور اس کی ضرورت

یکم شوال یوم عید بھی یوم وعید بھی

قبر کی گہرائی کتنی ہو

ماہ صیام اور اصلاح امت

اذ صح الحدیث فھو مذھبی

کلام اعلیٰ حضرت اور ذکر چار یار

اعلی حضرت اور دو قومی نظریہ

بیوٹی پالر کیوں جائیں

وقت اور دولت

فقہاء ناپید، علماء اٹھتے جا رہے ہیں

صلابت کمہار کی دردناک کہانی

غسل میت کے بعد ناخن اور بال کاٹنا کیسا

کیا دنیا میں دیدارِ الٰہی ممکن ہے

التحقیقات الاسلامیہ فاؤنڈیشن

کتابی سلسلہ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ







سال 7 — مسلسل شمارہ نمبر 25
رجب تا رمضان 1438ھ — اپریل تا جون 2017ء

ہدیہ فی پرچہ: 30 روپے
سالانہ چندہ عام ڈاک: 200 روپے
بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک: 300 روپے

نوٹ: نفس مضمون کی تمام تر ذمہ داری مضمون نگار پر ہوگی ادارہ کا کسی مضمون نگار سے کلی طور پر متفق ہونا ضروری نہیں۔

alburhanwah@gmail.com
zaf.wah786@gmail.com
Web:www.aifwah.com
0300-8351746
مکتبہ فیضان سنت دکان نمبر 28 میلاد چوک واہ کینٹ

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	مضمون نگار	صفحہ نمبر
1	اداریہ	مدیر اعلیٰ	03
2	درس رمضان	مفتی قاضی حسن رضا	07
3	اعتکاف کی حالت میں غسل ٹھنڈک اور جنابت میں سحری کا مسئلہ	ابوالحسنین مفتی عارف محمود خان قادری	19
4	علم فقہ اور اس کی ضرورت	ابواُسامہ ظفر القادری بکھروی	23
5	قبر کی گہرائی کتنی ہو	مفتی شیخ فرید	30
6	یکم شوال یوم عید بھی یوم وعید بھی	محمد ضیاء الحق چوہان	33
7	"اذا صح الحدیث فھو مذھبی" پر ایک نظر	ابواُسامہ ظفر القادری بکھروی	37
8	ماہ صیام اور اصلاح اُمت	مولانا راشد روؤف عطاری	44
9	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور دو قومی نظریہ	محمد ضیاء الحق چوہان	47
10	کلام اعلیٰ حضرت میں ذکر چار یار	علامہ قاضی محمد شفاعت قادری	51
11	بیوٹی پارلر کیوں جائیں	عتیق الرحمن رضوی	57
12	وقت اور دولت	ظفر محمود قریشی	63
13	فقہاء ناپید علماء اُٹھتے جا رہے ہیں	ڈاکٹر نور احمد شاہتاز	64
14	صلابت خان کمہار	محمد اکرم رانجھا	69
15	غسل میت کے بعد ناخن و بال کاٹنا کیسا؟ (دنیا میں دیدار الٰہی)	دار الافتاء اہل سنت	75
16	تبصرہ کتب	افضل شاہد اعوان	79

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور دو قومی نظریہ

تحریر: محمد ضیاء الحق چوہان (گولڈ میڈلسٹ)

ایم فل مطالعہ پاکستان

تحریکِ خلافت، تحریک ترکِ موالات، تحریکِ عدم تعاون اور ہندوستان چھوڑ دو کی تحریک کا زمانہ برصغیر کی تاریخ کا ہنگامہ خیز دور تھا۔ ان تحریکوں کے دوران ہمارے بیشتر سیاسی اور مذہبی قائدین "ہندو مسلم اتحاد" کا نعرہ بلند کرتے ہوئے شریعتِ اسلامیہ کی بنیادوں کو اکھیڑنے لگے، ہندوؤں کو مساجد کے منبروں پر بٹھایا گیا، ماتھوں پر قشقہ لگایا گیا، مشرکوں کی ارتھیوں کو کندھا دیا گیا، ہندوؤں کی خوشنودی کے لیے گائے کی قربانی کو بند کرنے کے فتوے دیئے گئے، گنگا اور جمنا کو مقدس قرار دیا گیا، جمعہ کے خطبے میں گاندھی کی تعریف کی گئی، قرآن اور رامائن کو ایک برتن میں رکھ کر جلوس نکالا گیا اور ایک ایسا نیا مذہب رائج کرنے کا اعلان کیا گیا جو ہندو اور مسلمان کا فرق مٹا دے۔ ایک طرف متحدہ قومیت کو پروان چڑھانے کے لیے اس طرح کی غیر شرعی حرکات تسلسل کے ساتھ وقوع پذیر ہوئیں تو دوسری جانب ہندو کو پورے ہندوستان کا بلاشرکت غیرے وارث بنانے کے لیے ہندوستان کو دارالحرب قرار دے کر مسلمانوں کو یہاں سے ہجرت کر جانے کا مشورہ دے دیا گیا۔ اس پُر آشوب دور میں مسلمانوں کے جداگانہ تشخص کو برقرار رکھنے اور ان کے دین اور ان کی تہذیب کو بچانے کے لیے جس ہستی نے سب سے زیادہ جدوجہد کی اسے دنیا اعلیٰ حضرت اور مجددِ دین وملت کے القاب سے یاد کرتی ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے پوری قوت کے ساتھ ان فتنوں کو نہ صرف بے نقاب کیا بلکہ مسلمانوں کو ان سے بچانے کے لیے بھرپور علمی وعملی رہنمائی بھی فراہم کی۔ آپ نے دو قومی نظریئے کی ترویج واشاعت کے لیے متعدد کتابیں لکھیں اور فتوے جاری کیے۔ آپ کی کاوشیں رنگ لائیں اور متحدہ قومیت کے علمبرداروں کی اکثریت دو قومی نظریئے کی حامی بن گئی۔ ہر انصاف پسند آدمی آپ کی ان شاندار خدمات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہے۔ معروف سکالر، مورخ، ادیب، شاعر اور سیاست دان، سابق وفاقی وزیر مولانا کوثر نیازی (۹۴۔۱۹۳۴ء) نے اعلیٰ حضرت کے ساتھ مسلکی اختلاف کے باوجود دو قومی

نظریئے کے حوالے سے آپ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے لکھا ہے:

"امام احمد رضا گاندھی کے بچھائے ہوئے اس دام ہمرنگ زمین کو خوب دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے متحدہ قومیت کے خلاف اس وقت آواز اٹھائی جب اقبال اور قائدِ اعظم بھی اس کی زلفِ گرہ گیر کے اسیر تھے۔ دیکھا جائے تو دوقومی نظریئے کے عقیدے میں امام احمد رضا مقتدا ہیں اور یہ دونوں حضرات مقتدی۔ پاکستان کی تحریک کو کبھی فروغ حاصل نہ ہوتا اگر امام احمد رضا خان سالوں پہلے مسلمانوں کو ہندوؤں کی چالوں سے باخبر نہ کرتے۔" (کوثر نیازی، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ایک ہمہ جہت شخصیت، مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ، ۱۹۹۷، صفحہ ۱۴)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خلفاء اور تلامذہ کی ایک ایسی عظیم جماعت بھی تیار کی جنہوں نے آپ کے وصال کے بعد آپ کے مشن کو جاری رکھا اور آل انڈیا سنی کانفرنس کے پلیٹ فارم سے دوقومی نظریئے کی بنیاد پر قیامِ پاکستان کے لیے زبردست جدوجہد کی۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے وصال سے آٹھ ماہ قبل ۲۰ فروری ۱۹۲۱ء کو بریلی شریف میں اہلِ سنت کا ایک شاندار جلسہ منعقد ہوا۔ آپ علالت کے باعث صاحبِ فراش تھے۔ اس لیے جلسے میں تشریف نہ لے جاسکے مگر اس وقت بھی آپ نے دوقومی نظریئے کے حوالے سے اپنا تحریری پیغام بھجوانا ضروری سمجھا۔ حالانکہ اس سے قبل اس موضوع پر آپ کی متعدد تحریریں منظرِ عام پر آچکی تھیں۔ آپ کا یہ تاریخی پیغام دوامغ الحمیر مرتبہ مولانا حسنین رضا خان رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ حسنی پریس بریلی ۱۹۲۱ء صفحہ ۲۶ سے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ اس میں آپ نے سلطنتِ عثمانیہ کی حسبِ توفیق مدد و خیر خواہی کی ضرورت و اہمیت واضح فرمائی، ہندوؤں کے ساتھ اتحاد کی مذمت کی اور تحریکِ خلافت و ترکِ موالات میں شامل فکرِ نجد کے خوشہ چینوں کے عزائم کو بے نقاب فرمایا۔ نیز آپ نے تصریح فرمائی کہ دنیوی معاملت ہر کافر غیر مرتد سے جائز ہے اور موالات (دلی دوستی و محبت) کسی کافر سے جائز نہیں۔ جبکہ خلافتی قائدین مشرکین ہند کے ساتھ موالات کی پینگیں بڑھا رہے تھے اور نصاریٰ کے ساتھ معاملت کو بھی ناجائز بتارہے تھے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ہر کافر (ہندو ہوں یا نصرانی) کے ساتھ موالات کو قطعی حرام سمجھتے تھے اور مسلمانوں کو ان سے الگ قوم قرار دیتے تھے۔

اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنت مجددِ دین وملت و مولینا شاہ محمد احمد رضا خان صاحب دام ظلہم الاقدس کا مبارک فرمان واجب الاذعان

جو شاندار جلسۂ اہل سنت و جماعت واقعہ بریلی مسجد بی بی جی میں ۱۱ جمادی الآخرہ ۳۹ھ روز یکشنبہ کو ہزاروں مسلمانوں کے مجمع میں پڑھا گیا۔

حضرات اہلِ سنت و جماعت! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

فقیر بوجہ علالت حاضر نہ ہو سکا۔ میری تین تحریریں کہ شائع ہو چکی ہیں اور ان میں سے دو کی اشاعت کو آٹھ آٹھ برس ہو چکے حاضر کی جاتی ہیں۔ وہ آپ حضرات کے سامنے پڑھی جائیں گی۔ ان کو بنظر غور استماع فرمائیے۔ وہی میری رائے کی ترجمان ہیں۔ حضرات مقررین سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ ان کے تمام بیان میری انہیں تحریرات کے دائرے میں رہیں۔ اگر انہیں اس کا لحاظ رہا بہتر، ورنہ ان تحریروں کے دائرے سے باہر جو کچھ وہ فرمائیں وہ ان کی ذاتی رائے ہوگی، ہاں فقیر کی آواز نہیں۔ میں اعلان کے ساتھ کہہ چکا اور کہتا ہوں کہ سلطنتِ اسلام، نہ سلطنت بلکہ ہر جماعتِ اسلام، نہ جماعت بلکہ ہر فردِ اسلام کی خیر خواہی ہر مسلمان پر فرض ہے۔ کون سا مسلمان ہوگا کہ اماکن مقدسہ کی حفاظت نہ چاہے گا۔ مگر دو باتوں کا لحاظ لازم ہے اور ان کا انکار ترک عقل و نقل دونوں سے خروج۔ اول یہ کہ ہر فرض ہمیشہ بقدر قدرت و مشروط بہ استطاعت ہے، قرآن عظیم جا بجا شاہد کہ اللہ تعالیٰ وسعت سے زائد کسی کو حکم نہیں دیتا۔ ایسی تحریکیں کہ قدرت سے باہر ہیں اور ان کا نتیجہ یہاں کے مسلمانوں کی تباہی ہے، اسلام و مسلمین کی خیر خواہی نہیں صریح بدخواہی ہے۔ دوم اسلام کی تائید کبھی اللہ و قرآن و رسول جل وعلا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پیٹھ دے کر نہیں ہو سکتی۔ مشرکین سے اتحاد، ان سے وداد، ان سے استعانت و استمداد، ان سے موافقت انقیاد، جس کی ہوا چل رہی ہے قطعی حرام و بیخ کن اسلام ہے اور اس کے سبب دین پر سخت آفت وہابیہ و دیوبندیہ کی مداخلت ہے، انہوں نے جوش بے معنی دیکھ کر موقع پایا، اس میں (مطلب) کو شریک ہو لیے کل تک جو ان کو کافر یا بددین جانتے تھے ان سے مل کر متحد ہو گئے، ان کی رنگینیاں، ان کی صدارتیں، ان کی تعظیمیں ہونے لگیں۔ اس سے سلطنتِ اسلامی یا اماکن مقدسہ کو فائدہ پہنچنا تو معلوم نہ وہابیہ کو اس سے غرض۔ وہ تمام اہلِ سنت کو مشرک جانتے ہیں، سلطان اور عام ترکوں کو کیا مسلمان جانیں گے۔ وہ اماکن مقدسہ کو شرکستان سمجھتے ہیں، کیا ان کی حفاظت چاہیں گے۔ یہ تو سب زعم باطل ہوا۔ ہاں

وہابیت کے پنجے جمتے جاتے ہیں اور یہ دین کی سخت بربادی ہوئی۔ آنکھ کھولو اور دوست و دشمن کی تمیز کرو۔ دنیوی معاملت مطابق احکام شریعت ہر کافر غیر مرتد سے جائز ہے اور موالات اصلاً کسی سے جائز نہیں۔ یہاں اس کا عکس ہو رہا ہے۔ آٹھ برس ہوئے جب اس جنگ کا نام وگمان بھی نہ تھا فقیر نے فلاح مسلمین کی چار تدبیریں شائع کی تھیں۔ امید کہ ان پر غور فرما کر ان کے اجراء میں سعی کریں۔ و باللہ التوفیق۔ والسلام۔

فقیر احمد رضا قادری غفی عنہ ۱۱ جمادی الآخرہ ۱۳۳۹ھ

یورپ میں بھی "مسواک" مقبول ہونے لگی

لندن (نیٹ نیوز) اگرچہ مسواک دنیا میں ہزاروں برس سے زیر استعمال ہے لیکن اب اس قدرتی ٹوتھ برش/ رابرش، کو یورپ میں بھی فروخت کے لئے پیش کر دیا گیا ہے۔ برطانیہ کی یونی نامی کمپنی نے 'را' مسواک کو فروخت کے لئے پیش کیا ہے جس کی قیمت پانچ ڈالر رکھی گئی ہے۔ مسواک کے بارے میں بعض باتیں بالکل درست ہیں مثلاً یہ معدنیات اور وٹامن سے بھر پور ہیں، یہ دانتوں کی اہم معدن برقرار رکھ کر اسے بحال کرتی ہے اور منہ کی تازگی اور دانتوں میں کیڑے کو روکتی ہے۔ اگرچہ یورپ میں متعارف کرائی گئی مسواک کی قیمت زیادہ رکھی گئی ہے۔

(روزنامہ "ایکسپریس" اسلام آباد 17 اپریل 2017)

محترم محمد ریاض صاحب لئے دعاؤں کی درخواست

محترم محمد ریاض صاحب ریٹائر ٹیکنیکل آفیسر غوری ٹاؤن گدوال۔۔۔ جب سے مجلہ البرحان شروع ہوا ہے تب سے سہ ماہی طور پر مالی تعاون فرما رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ کریم انہیں حج بیت اللہ کی سعادت اور نبی السلام ﷺ کے روضہ انور کی حاضری بار بار نصیب فرمائے۔ ان کے مال، اولاد اور تمام معاملات میں برکتیں عطا فرمائے۔ قارئین سے بھی ان کے لیے دعا کی خصوصی اپیل ہے



مجاہدِ اہلِ سنت علامہ قاری محمد یٰسین چوہان رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علمائے اہلِ سنت کے ایمان افروز خطابات سے مستفید ہونے اور غیر پیشہ ور نعت خوان حضرات کی پڑھی ہوئی نعتیں سننے کے لیے دیکھتے رہیے۔

www.youtube.com/fikrerazapakistan

مسلکِ حق اہلِ سنت و جماعت کی تعلیمات سے آشنائی کے لیے درج ذیل لنک پر موجود علمائے اہلِ سنت کی قلمی نگارشات کا مطالعہ کیجئے۔

www.archive.org/details/@fikr_e_raza _pakistan

